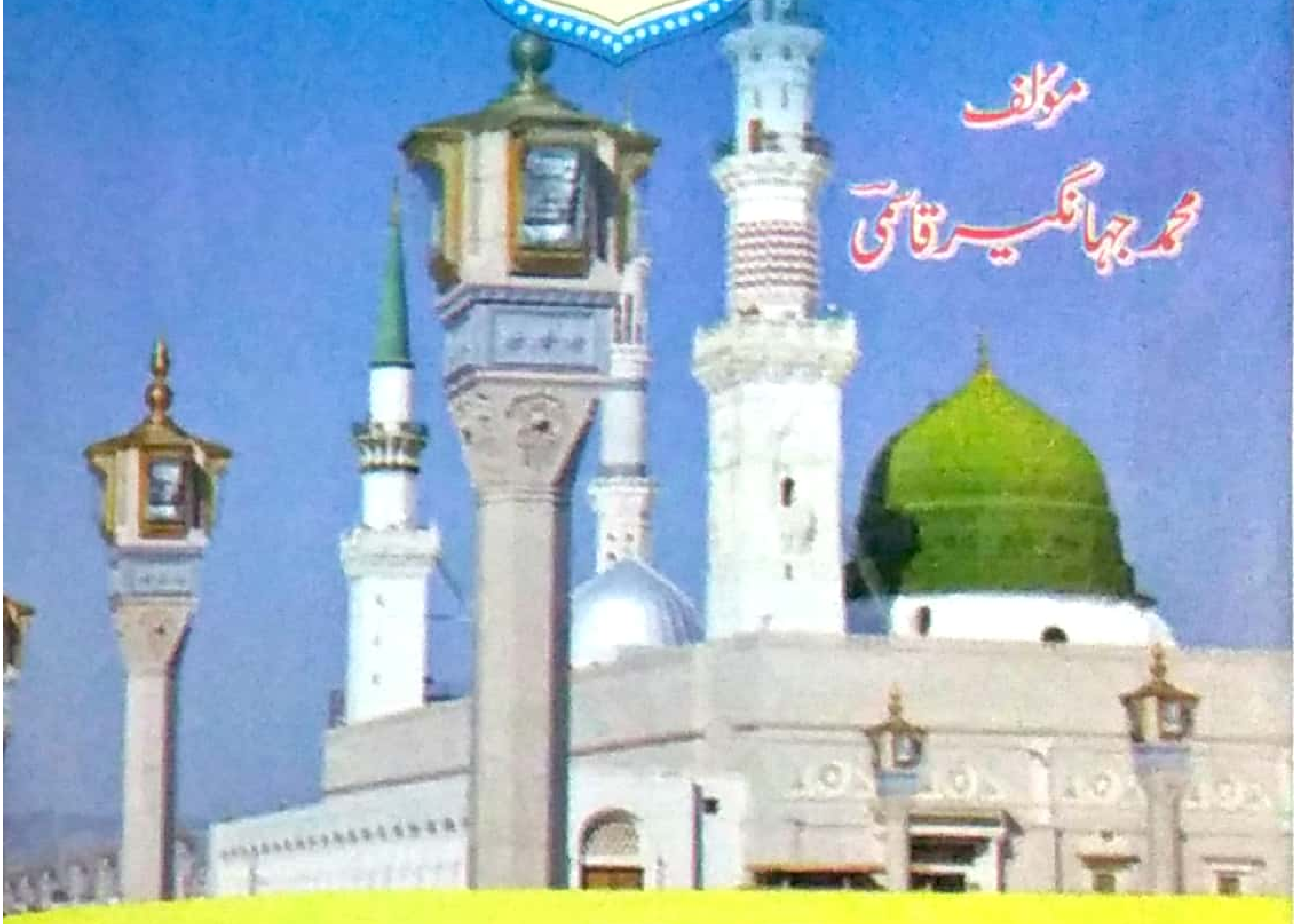
معاونِ نماز

مؤلف
محمد جہانگیر قاسمی



اسلامک اکیڈمی دیوبند

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فرائض و نوافل و سنن و واجبات
ہر مبتدی و منتہی کی ہیں ضروریات

معاون نماز

مؤلف

محمد جہانگیر قاسمی

خادم التدریس مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لندھورہ ضلع ہردوار

اسلامک اکیڈمی دیوبند

تفصیلات

نام کتاب : معاونِ نماز

تالیف : محمد جہانگیر قاسمی ابن جناب محمد مصطفی صاحب

سن اشاعت : ۲۰۱۳ء

تعداد : ۳۱۰۰

صفحات : ۴۸

قیمت : ۱۲روپے

اسلامک اکیڈمی دیوبند

ISLAMIC ACADEMY

Khanqah, Deoband-247554 (SRE) U P

Cell 09027575907, 01336-222031

E-mail iadeoband@yahoo.com

Visit us www.manfulquranhindi.webs.com

On Facebook islamic academy

تقریظ

استاذِ محترم رہنمائے قوم مفکرِ ملت حضرت مولانا مفتی ریاست علی صاحب
استاذ دارالعلوم دیوبند
و مہتمم مدرسہ امدادالاسلام، قصبہ لنڈھورہ، ضلع ہردوار، یوپی۔

حامِدًا وَّمُصَلِّيًا وَّمُسَلِّمًا اَمَّا بَعْدُ:

نماز جو عبادات میں سب سے اہم اور مہتم بالشان عمل ہے۔ جس پر مواظبت یعنی پابندی کرنے پر تمام دنیوی و اُخروی مسائل کا حل موقوف ہے۔

حق تعالیٰ شانہٗ نے نماز کو اپنے قرب اور استعانت کا ذریعہ بتایا ہے۔ مگر ان سب فوائد و برکات کا سبب وہی نماز ہو سکتی ہے جس کا اہتمام آداب کی مکمل رعایت کے ساتھ کیا جائے یعنی فرائض و سُنن اور مستحبات کا خیال رکھ کر نماز کو ادا کیا جائے۔

اسی جذبہ کے تحت عزیزم قاری محمد جہانگیر صاحب خوشنویس رنسوروی نے غسل و وضو اور نماز کے ضروری احکام کو مستند کتابوں سے کتابوں سے نکال کر یکجا جمع کر دیا ہے تاکہ عزیز طلباء کو ان احکام کی جستجو میں دُشواری نہ ہو۔

اللہ تعالیٰ اس کتابچہ کے افادے کو عام و تام فرمائے اور مؤلف کے لئے دارین کی سعادت کا ذریعہ بنائے۔ (واللّٰہُ تعالیٰ اَعْلَمُ)

(حضرت مولانا مفتی) ریاست علی (صاحب) مہتمم مدرسہ ہٰذا

۲۲/ ۷/ ۱۴۱۶ھ

خادمِ التدریس دارالعُلوم دیوبند

۲۱ ذی الحجہ ۱۴۱۸ھ

دُعاگو

مولانا محمد کامل صاحب رنسوروی

ناظم مدرسہ امدادالاسلام قصبہ لنڈھورہ

تقریظ

جناب حضرت مولانا حسین احمد صاحب ایکڑوی مدظلہ

اُستاذ عربی دارُ العُلوم، دیوبند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیمؕ حامِدًا و مُصلّیًا و مُسلمًا وبعد

دورِ حاضر میں ارکانِ اسلام سے جتنی غفلت، بے توجہی، لاعلمی بڑھتی جارہی ہے اتنی ہی سُرعت سے اس کے دفعیہ کی کاوشیں اور سرگرمیاں بھی ضروری ہیں۔
ارکانِ اسلام میں سے مخصوص رُکن اور ایمان کے بعد خشتِ اوّل کی حیثیت رکھنے والا اہم فریضہ نماز ہے۔ جو پیغام امن وسکون، موجب قربِ خداوندی، رفعِ درجات ومحوِ سیئات کیلئے اکسیرِ خاص، تنگیٔ معاش کا دافع، طہارتِ قلب وتن کا سرچشمہ، بارانِ رحمت کا خزینہ والطاف باری کا گنجینہ ہے۔

ماشاء اللہ قاری محمد جہانگیر صاحب سابق معین کاتب دارالعلوم دیوبند نے پیشِ نظر کتاب "مُعاونِ نماز" کے ذریعہ ایک حد تک نماز سے متعلق اس لاعلمی کو دُور کرنیکی سعی کامیاب کی ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلّف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور رسالہ ہٰذا کو اُمّت کے لئے نافع بنائے۔

فقط واللہُ اَعلمُ بالصّواب وَاِلیہِ المُرجعُ وَالمآب۔

(حضرت مولانا) حسین احمد صاحب ایکڑوی
استاذ عربی دارالعلوم دیوبند
۱۳ر ۳ر ۱۴۱۸ھ

عرضِ مؤلف

حمد و صلوٰۃ کے بعد بندۂ ناچیز یہ عرض رساں ہے کہ ۱۴۱۵ھ مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ ضلع ہریدوار کے زمانہ طالب علمی کے دوران احقر نے یہ ضرورت محسوس کی تھی کہ ایک کتابچہ خاص ترتیب کے ساتھ اس نوعیت کا شائع ہونا چاہئے جس میں نماز سے متعلق اہم ضروری اور مفید چیزیں ترتیب وار جمع ہوں تاکہ مبتدی طلباء کو ان چیزوں کی جستجو اور یاد کرنے میں آسانی ہوسکے۔

الحمد للہ ۱۴۱۶ھ کو دار العلوم دیوبند میں طالب علمی کی سعادت نصیب ہوئی اسی دوران ان تمام چیزوں کو ترتیب وار جمع کرکے کتاب کا نام معاونِ نماز، رکھ دیا گیا جس کو حضرات اساتذۂ کرام، احباب و مخلصین نے حوصلہ افزائی کی نگاہ سے دیکھا اور اس کو طبع کرا دینے کے مشورہ سے نواز کر احقر کی ہمت افزائی فرمائی۔ ان کرم فرما حضرات کا میں تہِ دل سے شکر گذار ہوں۔

یہ کتاب موجودہ دور کی اس ضرورت کو پورا کرنے کی ایک کوشش ہے کہ بچوں کو ابتدائی تعلیم کے ساتھ ساتھ نماز سے متعلق ضروری چیزیں (فرائض و واجبات) سنن و مستحبات وغیرہ ذہن نشین کرائی جائیں، تاکہ شروع ہی سے بچوں کی طبیعت میں نماز کا شوق، دل میں اخلاص و للہیت اور خشوع و خضوع کا جذبہ راسخ ہوکر اوائل عمر ہی سے نماز کو صحیح طریقے سے ادا کرنے کا مزاج بن جائے۔

الٰہی میں معترف ہوں کہ اس خدمت میں حقِ اخلاص ادا نہیں ہوسکا لیکن تیری رحمت و رافت جب سیئات کو حسنات سے بدل ڈالتی ہے تو ایک صورتِ حسنہ کو حقیقتِ حسنہ بنا دینا کیا بڑی بات ہے۔ الٰہی تو اپنی نکتہ نوازی سے اس ناچیز عمل کو شرفِ قبولیت عطا فرما کر مؤلف اور اس کے اساتذہ، والدین اور دیگر معاونین کی نجات کا ذریعہ بنا۔ آمین۔

دعاؤں کا طالب: بندۂ ناچیز محمد جہانگیر قاسمی

مدرس مدرسہ امداد الاسلام قصبہ لنڈھورہ۔ ۱۷؍۳؍۱۴۱۸ھ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

چھ کلمے

اوّل کلمہ طیب

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس کے بندے اور رسول ہیں

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ

پاک ہے اللہ اور تمام تعریف اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ کے سوا

اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

کوئی معبود نہیں اور اللہ بہت بڑا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا

اور اسی کیلئے تمام تعریف ہے وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے وہ ہمیشہ ہمیشہ کیلئے زندہ ہے جو مرے گا نہیں

ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

عظمت اور بزرگی والا ہے۔ بہتری اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

پنجم کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے ہر گناہ سے جو میں نے کیا

عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ

جان بوجھ کر یا بھول کر در پردہ یا کھلم کھلا اور میں توبہ کرتا ہوں اسکے حضور میں

الذَّنْۢبِ الَّذِيْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ اَعْلَمُ

اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ

بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے اور گناہوں کا

الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

بخشنے والا ہے اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو عالیشان اور عظمت والا ہے

ششم کلمہ ردِ کفر

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُشْرِكَ بِكَ
الٰہی میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ کسی چیز کو تیرا شریک

شَیْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَآ اَعْلَمُ بِهٖ
بناؤں اور مجھے اس کا علم ہو اور معافی مانگتا ہوں تجھ سے اس (گناہ) سے جس کا مجھے علم نہیں

تُبْتُ عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ
میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ

وَالْكِذْبِ وَالْغِیْبَةِ وَالْبِدْعَةِ وَالنَّمِیْمَةِ
سے اور غیبت سے اور بدعت سے اور چغلی سے

وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ وَالْمَعَاصِیْ كُلِّهَا
اور بے حیائی کے کاموں سے اور تہمت لگانے سے اور (باقی) ہر قسم کی

وَاَسْلَمْتُ وَاٰمَنْتُ وَاَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
نافرمانیوں سے اور میں نے فرماں برداری کیلئے سر جھکایا اور میں ایمان لایا اور میں

مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ
کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

صفتِ ایمان

ایمانِ مفصّل میں جن سات چیزوں کا ذکر ہے ان پر یقین رکھنا ہر مسلمان پر فرض ہے ان کے بغیر ایمان مکمل نہیں ہوتا۔

ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر

وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَ

اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر

شَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

کہ وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد جی اٹھنے پر

ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَآئِهٖ وَصِفَاتِهٖ

میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور اپنی صفتوں کے

وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ اَحْكَامِهٖ اِقْرَارٌۢ بِاللِّسَانِ

ساتھ ہے اور میں نے اس کے سارے احکام قبول کئے زبان سے اقرار ہے

وَتَصْدِيْقٌۢ بِالْقَلْبِ ؕ

اور دل سے یقین ہے۔

وضو کا بیان

وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ صاف برتن میں پاک پانی لیکر پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھو۔ قبلہ کی طرف منہ کرلو۔ اور آستینوں کو کہنیوں سے اوپر چڑھالو۔ پھر یہ دُعا پڑھو بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ
اوّل دونوں ہاتھ گٹوں تک تین بار دھوؤ۔ پھر تین بار کلی کرو، مسواک کرو۔ مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانتوں کو مل لو۔ پھر تین بار ناک میں نرم جگہ تک پانی پہنچاؤ اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ پھر تین بار آہستہ سے منہ دھوؤ پھر کہنیوں سمیت پہلے داہنا پھر بایاں ہاتھ تین تین بار دھوؤ۔ پھر دونوں ہاتھ پانی سے ترکرکے یعنی بھگوکر ایک مرتبہ سر اور کانوں کا مسح کرو، پھر گردن کا مسح کرو پھر ٹخنوں سمیت پہلے داہنا پھر بایاں پاؤں تین تین بار دھوؤ۔

وضو کے بعد یہ دُعا پڑھو: اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِیْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

نوٹ :۔ وضو کی مکمل دُعائیں صفحہ ۲۳ پر لکھی ہیں۔

فرائضِ وضو چار ہیں

یعنی وہ کام جن کے بغیر وضو نہیں ہوتا۔

۱ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک ایک کان کی لَو سے دوسرے کان کی لو تک منہ دھونا۔
۲ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔
۳ چوتھائی سَر کا مسح کرنا۔
۴ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو میں تیرہ ۱۳ سُنتیں ہیں

یعنی وہ کام جن کے بغیر وضو تو ہو جاتا ہے لیکن پُورا ثواب نہیں ملتا

۱ نیّت کرنا۔
۲ بِسم اللہ پڑھنا۔
۳ پہلے دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔
۴ مسواک کرنا۔
۵ تین بار کلّی کرنا۔
۶ تین بار ناک میں پانی ڈالنا۔
۷ ڈاڑھی کا خِلال کرنا۔
۸ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خِلال کرنا۔
۹ ہر عضو کو تین بار دھونا
۱۰ ایک بار تمام سَر کا مسح کرنا۔
۱۱ دونوں کانوں کا مسح کرنا۔
۱۲ ترتیب سے وضو کرنا۔
۱۳ پے دَر پے اعضاء کو دھونا۔ یعنی ایک عضو خشک نہ ہونے پائے دُوسرا دھولے۔

مستحبات وضو پانچ ہیں

یعنی وہ کام جن کے کرنے سے ثواب میں اضافہ ہوجاتا ہے

① دائیں طرف سے شروع کرنا۔ ② گردن کا مسح کرنا۔
③ وضو کے کام خود کرنا دوسرے سے مدد نہ لینا۔
④ قبلہ کی طرف رُخ کرکے بیٹھنا۔ ⑤ پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا۔

مکروہاتِ وضو چار ہیں

یعنی وُہ کام جن کے کرنے سے ثواب میں کمی آجاتی ہے

① ناپاک جگہ پر بیٹھ کر وضو کرنا ② دائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
③ وضو کرنے میں دنیا کی باتیں کرنا ④ سُنّت کے خِلاف وضو کرنا۔

نواقضِ وضو آٹھ ہیں

یعنی وہ کام جن سے وضو ٹوٹ جاتا ہے

① پاخانہ پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔
② رِیح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔
③ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نِکل کر بہ جانا۔
④ منہ بھر کے قے کرنا۔
⑤ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہوجانا۔
⑥ لیٹ کر یا سہارا لگا کر سوجانا۔
⑦ مجنون یعنی دِیوانہ ہوجانا۔
⑧ رکوع سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر یعنی کِھلکھلا کر ہنسنا۔

غسل کا بیان

غسل کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ اوّل دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھوؤ۔ پھر استنجا کرو۔ اگر بدن پر کسی جگہ ناپاکی لگی ہو تو اس کو دھوڈالو۔ پھر وضو کرو اگر روزہ نہ ہو تو کُلّی کے ساتھ غرارہ بھی کرو اور ناک میں نرم جگہ تک سانس کے ساتھ پانی لے جاؤ۔ پھر تھوڑا پانی ڈال کر بدن کو ہاتھ سے ملو۔ اس کے بعد سر پر تین بار پانی ڈالو۔ پھر تین بار پہلے دائیں کندھے پر پھر تین بار بائیں کندھے پر اس طرح پانی بہاؤ کہ کوئی جگہ باقی نہ رہے۔ اگر بال برابر بھی جگہ سُوکھی رہ گئی تو غسل نہ ہوگا۔

فرائضِ غسل تین ہیں

یعنی وہ کام جن کے بغیر غسل نہیں ہوتا

(۱) ـــــ مُنھ بھر کے کُلّی کرنا۔

(۲) ـــــ ناک میں نرم جگہ تک پانی پہنچانا۔

(۳) ـــــ تمام بدن پر پانی بہانا۔

غسل میں گیارہ سنتیں ہیں

① شروع میں بِسمِ اللہ پڑھنا۔
② ناپاکی دُور کرنے کی نیت کرنا۔
③ دونوں ہاتھ گٹّوں تک دھونا۔
④ استنجاء کرنا اور بدن پر جس جگہ نجاست لگی ہو اُسے دھونا۔
⑤ پھر وُضو کرنا۔
⑥ تمام بدن پر تین بار پانی بہانا۔
⑦ پانی ڈالنے میں سَر سے ابتداء کرنا۔
⑧ سَر کے بعد دَاہنے مونڈھے پر پانی ڈالنا۔
⑨ اس کے بعد بائیں مونڈھے پر پانی ڈالنا۔
⑩ بدن کو ہاتھوں سے مَلنا۔
⑪ پے در پے یعنی لگاتار اعضاء کو دھونا۔

مکروہاتِ غسل پانچ ہیں

① غسل کرتے وقت ننگا ہونے کی حالت میں دُعاء پڑھنا یا قبلہ کیطرف رُخ کرنا۔
② زیادہ پانی بہانا۔
③ اِتنا کم پانی لینا کہ غسل اچھی طرح نہ ہوسکے۔
④ ننگا ہونے کی حالت میں کلام کرنا۔
⑤ سُنّت کے خِلاف غسل کرنا۔

تیمم کا بیان

تیمم کب جائز ہے؟

جب ایک شرعی میل (تقریباً دو کلومیٹر تک پانی نہ ملے یا پانی کے استعمال کرنے پر قادر نہ ہو، بیمار ہو جانے یا مرض کے بڑھ جانے کا قوی اندیشہ ہو یا دشمن کا خوف ہو تو تیمم کرنا جائز ہو جاتا ہے۔

شرائطِ تیمم

① تیمم کرنے کا عذر پایا جانا ② جس چیز سے تیمم کیا جائے اس کا پاک اور جنس زمین سے ہونا ③ تیمم کے اعضاء پر سب جگہ ہاتھ پھیرنا ④ پورے ہاتھ یا تین انگلیوں سے تیمم کرنا ⑤ ہاتھ زمین پر ہتھیلیوں کی طرف سے مارنا ⑥ حدث یا حیض و نفاس سے پاک ہونا۔
⑦ اعضائے تیمم پر موم یا چربی وغیرہ کا نہ ہونا۔

تیمم کن چیزوں پر کیا جا سکتا ہے

پاک مٹی، ریت، پتھر، چونا، اور مٹی کے کچے یا پکے برتن جن پر روغن نہ ہو، اینٹ یا چونے کی دیوار، گیرو، ملتانی۔

فائدہ:۔ جو چیزیں آگ میں پگھل جاتی ہیں یا جل کر خاک ہو جاتی ہیں اُن پر تیمم درست نہیں۔

فرائضِ تیمم

یعنی وہ کام جن کے بغیر تیمم نہیں ہوتا

① پاکی حاصل کرنے کی نیت کرنا۔ ② پاک مٹی پر ہاتھ مار کر سارے منہ پر پھیرنا۔
③ دوسری مرتبہ پھر دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں پر پھیرنا۔

سُننِ تیمم

یعنی وہ کام جن کے بغیر تیمم تو ہو جاتا ہے لیکن مکمل ثواب نہیں ملتا

① شروع میں بسم اللہ پڑھنا۔ ② ترتیب قائم رکھنا۔
③ پے درپے تیمم کرنا۔ ④ دونوں ہاتھ مٹی پر رکھ کر آگے کو کھینچنا۔
⑤ پھر دونوں ہاتھوں کو جھاڑنا۔ ⑥ مٹی پر ہاتھ مارتے وقت انگلیوں کو کشادہ رکھنا

نواقضِ تیمم

یعنی وہ چیزیں جن سے تیمم ٹوٹ جاتا ہے

① جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے ان کا لاحق ہونا۔ ② جس عذر کی وجہ سے تیمم کیا اس عذر کا ختم ہو جانا ③ بقدرِ ضرورت پانی مل جانا۔

نوٹ: وضو اور غسل کے لئے تیمم کا ایک ہی طریقہ ہے۔ کوئی فرق نہیں ہے

تیمم کرنے کا طریقہ

پاکی حاصل کرنے کی نیت کرکے اوّل دونوں ہاتھ پاک مٹی پر مار کر تمام مُنہ پر اس طرح ملے کہ کوئی حصّہ باقی نہ رہے پھر دوسری مرتبہ دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر اس طرح ملا جائے کہ کہنیوں تک کوئی جگہ باقی نہ رہے انگلیوں اور داڑھی کا خِلال بھی کرے۔

اذان کا بیان

فرضِ عین نمازوں کے لئے ایک بار اذان کہنا اور نمازِ جمعہ کے لئے دوبارہ اذان کہنا سُنّتِ مؤکدہ ہے اور شعائرِ اسلام میں داخل ہے۔

اذان واقامت کے الفاظ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ؕ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ اَشْہَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ؕ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ؕ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف

حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ

آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ الصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ

نماز نیند سے بہتر ہے نماز نیند سے بہتر ہے

قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوةُ

تحقیق نماز کھڑی ہو گئی تحقیق نماز کھڑی ہو گئی

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ

اے اللہ اس دعوت کامل اور قائم ہونے والی نماز کے رب

الْقَائِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو وسیلہ اور فضیلت

وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا

اور بلند درجہ عطا فرما اور ان کو مقام محمود میں

مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَهٗ

کھڑا کر جس کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ہم کو قیامت

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ

کے دن ان کی شفاعت سے بہرہ مند فرما بیشک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا

اذان کے مستحبات سات ہیں

① مؤذّن کا متقی ہونا۔ ② اذان کی سُنتوں سے واقف ہونا۔
③ باوضو اذان دینا۔ ④ قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔
⑤ دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیاں دینا ⑥ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ط کہتے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ط کے وقت بائیں طرف منہ پھیرنا۔
⑦ کلماتِ اذان کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنا۔

اذان کے مکروہات بارہ ہیں

① گانے کی طرز پر اذان کہنا۔ ② غلط اذان دینا۔
③ بلا وضو اذان دینا۔ ④ بیٹھ کر اذان دینا۔
⑤ اذان کے درمیان بات کرنا ⑥ اذان دینے والے کا جُنبی ہونا
⑦ ناسمجھ بچہ ہونا۔ ⑧ پاگل ہونا۔
⑨ بے ہوش ہونا۔ ⑩ عورت ہونا۔
⑪ فاسق ہونا۔ ⑫ قبلہ کے علاوہ کسی دُوسری طرف رُخ کرکے اذان دینا

تکبیر یا اِقامت جب فرض نماز کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو ایک آدمی بلند آواز سے کلماتِ اذان کو دُہراتا ہے اسے تکبیر یا اقامت کہتے ہیں۔

فائدہ: اذان دینے والے کو مؤذّن اور تکبیر پڑھنے والے کو مُکبّر کہتے ہیں

نماز کا بیان

نماز ارکانِ اسلام کا مخصوص رُکن اور اہم فریضہ ہے ہر مسلمان مرد و عورت پر دِن رات میں پانچ وقت کی نماز فرض ہے۔

نماز کی نیت

نیت دِل کے ارادہ کا نام ہے جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کرنا فرض ہے مثلاً یہ ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی دو یا چار رکعت نماز فرض یا سُنت پڑھتا ہوں، نیز اِمام کے پیچھے نماز پڑھنے میں اِقتدا کی نیت کرنا بھی لازم ہے۔ دِل سے نماز کی نیت کر لینا کافی ہے اور زبان سے نیت کے الفاظ کہنا سُنت ہے۔

نماز

نیتِ نماز نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز فرض واسطے اللہ تعالیٰ کے وقت فجر کا منہ میرا کعبہ شریف کیطرف

تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ ط

ثناء سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ

اے اللہ تیری ذات پاک ہے خوبیوں والی ہے اور تیرا نام

اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

بابرکت والا ہے اور تیری شان اونچی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

تعوّذ

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ○

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں شیطان مردود سے

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ الفاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

قیامت کے دن کا مالک ہے ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ

ہم کو سیدھے راستہ پر چلا ایسے لوگوں کے راستہ پر جن پر تونے انعام

عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ○

فرمایا ہے نہ ان کے راستہ پر جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا

سورہ کوثر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ۞١ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ۞٢

(اے نبیؐ) ہم نے تمکو کوثر عطا کی ہے پس تم اپنے رب کے لئے نماز پڑھو

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۞٣

اور قربانی کرو بے شک تمہارا دشمن ہی بے نام و نشان ہو جانے والا ہے۔

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بیحد مہربان نہایت رحم والا ہے۔

سورۂ اخلاص

قُلۡ ہُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ۞ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ۞

اے نبی ؐ کہدو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے اللہ بے نیاز ہے

لَمۡ یَلِدۡ ۙ۬ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ ۞ وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۞

اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔

سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۞ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۞ وَ

(اے نبی ؐ دعا میں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے

مِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۞ وَ مِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور اندھیرے کے شر سے جب اندھیرا پھیل جائے اور گرہوں پر دم کرنے والیوں

فِی الۡعُقَدِ ۞ وَ مِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۞

کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے

سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ○

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۞ مَلِکِ النَّاسِ ۞ اِلٰہِ

(اے نبی ؐ دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں آدمیوں کے بادشاہ

النَّاسِ ﴿۳﴾ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ﴿۴﴾ الَّذِیْ

آدمیوں کے معبود کی (پناہ لیتا ہوں) اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے

یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ ﴿۵﴾ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ﴿۶﴾

والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے جنوں میں سے ہو یا آدمیوں میں سے

تکبیر اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط **رکوع میں تین بار پڑھئے** سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط

اللہ بہت بڑا ہے — پاک ہے میرا پروردگار عظمت والا

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس بندے کی بات سن لی جس نے اسکی تعریف کی

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اے ہمارے پروردگار تیرے لئے تمام تعریف — اللہ بہت بڑا ہے

سجدہ میں تین بار پڑھئے سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط **تکبیر** اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

پاک ہے میرا پروردگار بڑا عالیشان — اللہ بہت بڑا ہے

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰاتُ وَالطَّيِّبٰتُ

تمام زبان کی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اور بدنی عبادتیں اور مالی عبادتیں بھی

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ ط

سلام ہو تم پر اے نبیؐ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں

اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ۝ اَشْهَدُ اَنْ

سلامتی ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر میں گواہی دیتا

لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

الٰہی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پر اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

رحمت بھیج جس طرح تو نے رحمت بھیجی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) پر اور

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط اَللّٰهُمَّ

حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے الٰہی

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

برکت دے حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو اور حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی آل کو جس طرح

بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ

تو نے برکت دی حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کو اور حضرت ابراہیم (علیہ السلام) کی آل کو

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ط

بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے

درود کے بعد کی دُعا اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ

اے اللہ میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا ہے اور سوائے تیرے اور کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا

اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ

پس تو اپنی طرف سے خاص بخشش سے مجھکو بخش دے اور مجھ پر رحم فرمادے بے شک تو ہی

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ۝ رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا

بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ اے رب ہمارے دے ہم کو دُنیا میں

حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط

خوبی اور آخرت میں خوبی اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے

دونوں طرف کہے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت

فرضوں کے بعد معاً پڑھے اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَیْكَ

الٰہی تو سلامتی والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی ہے اور تیری طرف

یَرْجِعُ السَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

سلامتی رجوع کرتی ہے اے ہمارے پروردگار ہم کو سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور سلامتی

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ط

کے گھر میں ہمکو داخل کر اے ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے اے صاحب عظمت اور بزرگی والے

آیۃ الکرسی اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ ج اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ج لَا تَاْخُذُہٗ

اللہ وہ ہے کہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں زندہ ہے (کارخانہ عالم) کو قائم رکھنے والا ہے نہ

سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ

اسکو اونگھ آتی ہے نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے کون ہے جو اس کے

ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ

اِذن کے بغیر اس کی جناب میں (کسی کی) سفارش کرے جانتا ہے جو کچھ ان کے

اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ

آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے اور لوگ اسکی معلومات میں سے کسی چیز پر

عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اِحاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنی وہ چاہے اس کی کرسی آسمانوں اور زمین پر حاوی ہے

وَلَا یَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ

ان کی حفاظت اس کو تھکاتی نہیں اور عالیشان عظمت والا ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ (۳۳ بار) اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ (۳۳ بار) اَللّٰهُ اَكْبَرُ (۳۴ بار)

نمازِ وتر

نیّتِ وتر: نیت کرتا ہوں تین رکعت نماز واجب اللیل واسطے اللہ تعالیٰ کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰهُ اَكْبَرُ

نمازِ وتر پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعات پڑھ کر بیٹھ جائے اور التحیات پڑھ کر کھڑا ہو جائے اب تیسری رکعت میں بسم اللہ الحمد شریف اور دوسری سورت

سے فارغ ہو کر تکبیر کہتے ہوئے کانوں تک ہاتھ اُٹھائے اور پھر قاعدہ کے مطابق ہاتھ باندھ کر دُعائے قنوت پڑھے پھر رکوع کرکے نماز کو پوری کرلے۔

دُعائے قنوت
وتر کی آخری رکعت میں پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَنَسْتَغْفِرُکَ وَ
الٰہی ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور

نُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ
تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت

عَلَیْکَ الْخَیْرَ وَنَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَ
اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور

نَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ
الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی ہم تیری عبادت

نَعْبُدُ وَلَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَاِلَیْکَ نَسْعٰی
کرتے ہیں اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے

وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ
اور خدمت کیلئے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں

اِنَّ عَذَابَکَ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ ؕ
بے شک تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے۔

فرائضِ نماز

نماز کے اندر کُل چودہ ۱۴ فرائض ہیں، اُن میں سے سات چیزوں کا نماز سے پہلے ادا کرنا ضروری ہے۔ ان کو شرائطِ نماز یا باہر کے فرائض کہتے ہیں۔ باقی سات چیزیں جن کا نماز کے اندر ادا کرنا ضروری ہے ان کو ارکانِ نماز یا اندرونی فرائض کہتے ہیں۔ اگر ان میں سے کوئی ایک چیز قصداً یا بھولے سے چھوٹ جائے تو نماز نہیں ہوتی بلکہ نماز کا لوٹانا فرض ہوتا ہے۔

باہر کے سات فرائض	اندر کے سات فرائض
① بدن کا پاک ہونا۔	① تکبیر تحریمہ یعنی اللہ اکبر کہنا۔
② کپڑوں کا پاک ہونا۔	② قیام یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔
③ نماز کی جگہ کا پاک ہونا۔	③ قرأت یعنی قرآن مجید پڑھنا
④ سَتر کا چھُپانا۔	④ رکوع کرنا۔
⑤ نماز کا وقت ہونا۔	⑤ دونوں سجدے کرنا۔
⑥ قبلہ کی طرف رُخ کرنا۔	⑥ قعدہ آخرہ میں تشہّد کی مقدار بیٹھنا۔
⑦ نماز کی نیت کرنا۔	⑦ اپنے ارادہ سے نماز کو پُورا کرنا۔

واجباتِ نماز

یعنی وہ کام جن کا نماز میں ادا کرنا ضروری ہے اگر بھولے سے کوئی واجب چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنے سے نماز دُرست ہو جاتی ہے۔ البتہ سجدۂ سہو نہ کرنے یا قصداً چھوڑ دینے سے نماز کا لوٹانا واجب ہوتا ہے:

واجباتِ نماز چودہ ہیں

① سورۂ فاتحہ پڑھنا۔ ② اس کے ساتھ کوئی سورۃ مِلانا۔

③ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں کو قرأت کے لئے مقرر کرنا۔

④ الحمد شریف کو سورت سے پہلے پڑھنا ⑤ رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا۔

⑥ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ⑦ پہلا قعدہ کرنا

⑧ دونوں قعدوں میں التحیات پڑھنا ⑨ لفظِ سلام کیساتھ نماز سے علیحدہ ہونا۔

⑩ ظہر و عصر میں قرأت آہستہ کرنا۔ ⑪ اِمام کو مغرب و عشاء کی پہلی دو رکعتوں اور فجر و جمعہ و عیدین و تراویح اور رمضان شریف کے وِتر کی سب رکعتوں میں قرأت بلند آواز سے کرنا۔

⑫ تعدیلِ ارکان یعنی رکوع، سجدے وغیرہ کو اطمینان سے ادا کرنا۔

⑬ وِتر کی تیسری رکعت میں دُعائے قنوت کیلئے تکبیر کہنا اور دُعائے قنوت پڑھنا۔

⑭ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

سُنَنِ نماز

نماز میں کُل اکیاون ۵۱ سُنّتیں ہیں۔ یعنی وہ کام جن کے بغیر نماز تو ہو جاتی ہے لیکن ناقص اور ادھوری رہتی ہے۔

قیام کی ۱۱	قرأت کی ۷	رکوع کی ۸	سجدہ کی ۱۲	قعدہ کی ۱۳

قیام کی سُنّتیں

قیام میں گیارہ ۱۱ چیزیں سُنّت ہیں۔

① تکبیر تحریمہ کے وقت سیدھا کھڑا ہونا یعنی سر کو پست نہ کرنا۔
② دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ رکھنا اور پیروں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رکھنا۔
③ مقتدی کی تکبیر تحریمہ امام کی تکبیر تحریمہ کے ساتھ یا فوراً بعد ہونا۔
④ تکبیر تحریمہ کے وقت دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھانا۔
⑤ ہتھیلیوں کو قبلہ کی طرف رکھنا۔
⑥ انگلیوں کو اپنی حالت پر رکھنا یعنی نہ زیادہ کھُلی رکھنا اور نہ زیادہ بند۔
⑦ نیت باندھتے ہوئے داہنے ہاتھ کی ہتھیلی بائیں ہاتھ کی پُشت پر رکھنا۔
⑧ چھنگلیاں اور انگوٹھے سے حلقہ بنا کر گٹے کو پکڑنا۔
⑨ درمیانی تین انگلیوں کو کلائی پر رکھنا۔
⑩ ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا۔ ⑪ ثناء پڑھنا۔

قرأت کی سنتیں

قرأت میں سات چیزیں سنت ہیں۔

① ——— تعوذ یعنی اَعُوْذُ باللہ پڑھنا۔
② ——— تسمیہ یعنی بسم اللہ پڑھنا۔
③ ——— آہستہ سے آمین کہنا۔
④ فجر اور ظہر میں طوالِ مفصّل یعنی سورۂ حُجرات سے سورۂ بروج تک عصر اور عشاء میں اوساطِ مفصّل یعنی سورۂ بروج سے سورۂ لَم یکُن تک اور مغرب میں قصارِ مفصّل یعنی سورۂ اِذا زُلزِلَت سے سورۂ ناس تک پڑھنا۔
⑤ فجر کی پہلی رکعت کو طویل کرنا۔
⑥ نہ زیادہ جلدی پڑھنا اور نہ زیادہ ٹھہر ٹھہر کر بلکہ درمیانی رفتار سے پڑھنا۔
⑦ فرض کی تیسری اور چوتھی رکعت میں صرف سورۂ فاتحہ پڑھنا۔

رکوع کی سنتیں

رکوع میں آٹھ چیزیں سنت ہیں

① رکوع کی تکبیر کہنا۔ ② رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑنا
③ گھٹنوں کو پکڑنے میں انگلیوں کو کشادہ رکھنا ④ پنڈلیوں کو سیدھا رکھنا۔
⑤ پیٹھ کو بچھا دینا یعنی کمر کو برابر رکھنا۔ ⑥ سر اور سرین کو ایک سیدھ میں برابر رکھنا۔
⑦ رکوع میں کم سے کم تین بار سُبحانَ رَبِّیَ العَظِیم کہنا۔
⑧ رکوع سے اُٹھتے وقت امام کو تسمیع اور مقتدی کو تحمید اور منفرد کو دونوں کہنا۔

سجدہ کی سُنّتیں — سجدہ میں بارہ چیزیں سُنّت ہیں

① سجدے کی تکبیر کہنا۔
② سجدے میں پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھنا۔
③ پھر دونوں ہاتھوں کو زمین پر رکھنا
④ پھر ناک زمین پر رکھنا۔
⑤ پھر پیشانی زمین پر رکھنا۔
⑥ دونوں ہاتھوں کے درمیان سجدہ کرنا۔
⑦ سجدہ میں پیٹ کو رانوں سے الگ رکھنا۔
⑧ کہنیوں کو بغل سے الگ رکھنا۔
⑨ کہنیوں کو زمین سے اُوپر رکھنا۔
⑩ سجدہ میں کم از کم تین بار سُبحَانَ رَبِّیَ الاَعلیٰ کہنا
⑪ سجدہ سے اٹھنے کی تکبیر کہنا
⑫ سجدے سے اٹھتے وقت پہلے پیشانی پھر ناک پھر دونوں ہاتھ، پھر دونوں گھٹنے اُٹھانا، اور دونوں سجدوں کے درمیان اِطمینان سے بیٹھنا۔

قعدہ کی سُنّتیں — قعدہ میں سات چیزیں سُنّت ہیں

① دائیں پیر کو کھڑا کر کے بائیں پیر پر بیٹھنا اور انگلیوں کا رُخ قبلہ کیطرف رکھنا۔
② دونوں ہاتھوں کو رانوں پر رکھنا۔
③ تشہدمیں اَشھَدُ اَن لَّا اِلٰہ پر شہادت کی انگلی کو اُٹھانا اور اِلَّا اللّٰہُ پر جُھکا دینا۔
④ قعدہ اخیرہ میں درود شریف پڑھنا۔
⑤ درود شریف کے بعد کوئی ایسی دُعاء پڑھنا جو قرآن وحدیث میں آئی ہو۔
⑥ دونوں طرف سلام پھیرنا۔
⑦ سلام کی ابتداء داہنی طرف سے کرنا۔

⑧ امام کو مقتدیوں، فرشتوں اور صالح جنّات کی نیّت کرنا۔
⑨ مقتدی کو امام و فرشتوں و صالح جنّات اور دائیں بائیں مقتدیوں کی نیت کرنا۔
⑩ منفرد یعنی اکیلے نماز پڑھنے والے کو صرف فرشتوں کی نیّت کرنا۔
⑪ مقتدی کو امام کے ساتھ سلام پھیرنا۔
⑫ دوسرے سلام کی آواز کو پہلے سلام کی آواز سے پست کرنا۔
⑬ مسبوق کو امام کے فارغ ہونے کا انتظار کرنا۔

فائدہ :- رکوع میں ہاتھ کی انگلیاں کھلی ہوئی اور سجدے میں ملی ہوئی رہیں گی۔

مُستحبّاتِ نماز

یعنی نماز کے ثواب کو بڑھانے والی چیزیں کُل پانچ ہیں

① تکبیر تحریمہ کہتے وقت مردوں کو دونوں ہاتھ چادر سے باہر نکالنا۔
② رکوع اور سجدے میں تین مرتبہ سے زائد تسبیح کہنا۔
③ کھانسی کو پوری طاقت کے ساتھ روکنا۔
④ جمائی آئے تو منہ بند رکھنا اور اگر کھل جائے تو کھڑے ہونے کی حالت میں سیدھے ہاتھ سے اور باقی حالتوں میں بائیں ہاتھ کی پُشت سے منہ چھپالینا۔
⑤ قیام کی حالت میں سجدہ کی جگہ پر نظر رکھنا اور رکوع میں قدموں پر سجدہ میں ناک پر بیٹھنے کی حالت میں اپنی گود میں، سلام کے وقت اپنے کندھوں پر نظر رکھنا۔

مُفسداتِ نماز

یعنی نماز کو توڑنے والی چیزیں کُل اٹھائیس ہیں

① نماز میں کلام کرنا جان کر ہو یا بھول کر کم ہو یا زیادہ۔
② جان کر یا بھول کر کِسی کو سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا۔
③ دعاء میں کوئی ایسی چیز مانگنا جو لوگوں سے مانگی جاتی ہے۔
④ عمل کثیر یعنی ایسا کام جس سے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے۔
⑤ قبلہ کی طرف سے بِلا عذر سینہ پھیر لینا۔
⑥ چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰه کہنا یا رنج و غم کی بات سُنکر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پڑھنا یا کِسی اچھی بات پر سُبْحَانَ اللّٰه کہنا۔
⑦ قرآن شریف کی کِسی آیت کو خطاب یا جواب کی نیت سے پڑھنا۔
⑧ تیمّم کرنے والے کا پانی پر قادِر ہونا۔
⑨ موزوں پر مسح کرنے کی مدّت کا ختم ہو جانا۔
⑩ نماز میں موزوں کو نِکالنا اگرچہ عملِ قلیل سے نِکالے جائیں۔
⑪ اَن پڑھ کا نماز کے دوران ایک آیت بھی یاد کر لینا۔
⑫ ننگے بدن نماز پڑھنے والے کو کپڑا مِل جانا۔
⑬ بِلا ضرورت کھنکارنا، اُف تُف کہنا یا آہ اُوہ وغیرہ کہنا۔

۱۴ اشارہ سے نماز پڑھنے والے کا رکوع سجدہ پر قادر ہو جانا۔
۱۵ نمازِ فجر میں سورج کا نکل جانا عیدین میں زوال کا وقت اور جمعہ میں عصر کا وقت ہو جانا۔
۱۶ صاحبِ ترتیب کو قضا نماز کا یاد آجانا۔
۱۷ جو امامت کے قابل نہ ہو اس کو خلیفہ بنانا۔
۱۸ زخم اچھا ہو کر پٹی کا گر جانا اور معذور کے عذر کا جاتے رہنا۔
۱۹ قصدًا وضو توڑنا یا کسی چیز کے لگنے سے خون نکل آنا۔
۲۰ بے ہوش یا پاگل ہو جانا۔
۲۱ غسل کی حاجت ہو جانا۔
۲۲ رکوع سجدے والی نماز میں کسی عورت کا ایک مکان میں بغیر پردہ کے مرد کے برابر میں کھڑا ہونا۔ بشرطیکہ تحریمہ میں دونوں شریک ہوں اور ایک ہی نماز پڑھ رہے ہوں اور امام نے عورت کی امامت کی نیت بھی کی ہو۔
۲۳ بالغ آدمی کا رکوع سجدے والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔
۲۴ نماز میں قرآن مجید دیکھ کر پڑھنا۔
۲۵ اپنے امام کے علاوہ کسی دوسرے کو غلطی بتانا۔
۲۶ اللہُ اکبر کے ہمزہ کو کھینچنا یا اللہُ اکبر کی (ب) کو بڑھا کر اللہُ اکبار کہنا۔
۲۷ ایک رُکن کی ادائیگی کے بقدر ستر یا ستر کے چوتھائی حصّہ کا کُھلا رہنا۔
۲۸ مقتدی کو امام سے آگے بڑھ جانا یعنی امام سے پہلے کوئی ایک رُکن پورا کر لینا۔

مکروہاتِ نماز

یعنی نماز کے ثواب کو کم کرنے والی چیزیں کُل تیس ۳۰ ہیں

① کسی واجب یا سُنّت کو قصداً ترک کرنا۔
② گردن موڑ کر بیٹھنا یا دونوں گھٹنے کھڑے کر کے کُتے کی طرح بیٹھنا۔
③ کُرتا کے ہوتے ہوئے صرف لنگی یا پائجامہ سے نماز پڑھنا۔
④ اِشارہ سے سلام کا جواب دینا۔
⑤ دونوں ہاتھوں سے آستینوں کو اُوپر چڑھانا۔
⑥ مَردوں کو بالوں کا جوڑا باندھ کر نماز پڑھنا یا دونوں ہاتھوں کی کہنیوں کا سجدہ کی حالت میں زمین پر بچھانا۔
⑦ سَر کھول کر نماز میں کھڑے ہونا یا انگلیاں چٹخانا۔
⑧ جسم یا کپڑے سے کھیلنا یا اِدھر اُدھر سے کپڑا سمیٹنا یا غیر مہذّب طریقہ پر پہننا۔
⑨ دائیں بغل کے نیچے کو نکال کر بائیں کندھے پر چادر ڈالنا۔
⑩ قرأت کو قیام میں پورا نہ کرنا بلکہ رکوع میں جاتے وقت پورا کرنا۔
⑪ دوسری رکعت کو پہلی سے طویل کرنا۔
⑫ فرض کی پہلی رکعت میں کسی سورت کو مکرّر پڑھنا۔
⑬ چھوٹی دو سورتوں کے درمیان ایک سُورت چھوڑ کر پڑھنا۔

⑭ کسی جاندار کی تصویر والے کپڑے پہن کر نماز پڑھنا۔
⑮ پیشاب یا خانہ یا زیادہ بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا جبکہ کھانا تیار ہو۔
⑯ عمامہ کے پیچ یعنی پھیر، یا تصویر پر سجدہ کرنا۔
⑰ قصداً جمائی لینا یا خوشبو سونگھنا۔
⑱ اپنے کپڑے یا پنکھے سے ایک دو مرتبہ ہوا کرنا۔
⑲ بلا عذر کے چار زانو بیٹھنا۔
⑳ ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کو سجدہ وغیرہ میں قبلہ کی طرف سے پھیر لینا۔
㉑ رکوع میں دونوں ہاتھ گھٹنوں پر نہ رکھنا۔
㉒ انگڑائی لینا۔
㉓ نظر اُٹھا کر آسمان کی طرف دیکھنا۔
㉔ عملِ قلیل یعنی تھوڑا سا کام کرنا۔
㉕ ناک اور منھ کو ڈھانکنا۔
㉖ منھ میں پیسہ وغیرہ یا کوئی اور ایسی چیز رکھنا جو قرأت مسنونہ سے مانع ہو۔
㉗ امام کے قرأت کرتے وقت مقتدی کو کوئی دُعا، یا قرآن مجید پڑھنا خواہ سورۂ فاتحہ ہو۔
㉘ دونوں آنکھوں کو بند کر کے نماز پڑھنا۔
㉙ صف سے الگ تنہا کھڑا ہونا۔ ㉚ بلا عذر صرف پیشانی سے سجدہ کرنا۔

نقشہ اوقاتِ نماز و تعداد رکعات

نماز اوقات	سُنت	فرض	سُنّت	نفل	سُنّت	وِتر	نفل	میزان رکعات
فجر	(۲)	۲	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	۴
ظہر	(۴)	۴	(۲)	۲	⁘	⁘	⁘	۱۲
عصر	۴	۴	⁘	⁘	⁘	⁘	⁘	۸
مغرب	⁘	۳	(۲)	۲	⁘	⁘	⁘	۷
عشاء	۴	۴	(۲)	۲	⁘	۳	۲	۱۷
جُمعہ	(۴)	۲	(۴)	⁘	(۲)	⁘	۲	۱۴

ھِدایت :۔ جن سُنّتوں پر دائرہ بنایا گیا ہے وہ سُنن مؤکّدہ ہیں ان کا ادا کرنا ضروری ہے۔

اوقاتِ ممنوعہ

تین وقتوں میں کوئی نماز نہیں پڑھنی چاہیے۔

- سورج نکلنے کے وقت کچھ بلند ہونے تک۔
- سورج سیدھا ہونے کے وقت زوال ہونے تک۔
- سورج پیلا ہونے کے وقت غروب ہونے تک۔

البتہ اسی دِن کی عصر کی نماز سورج کے پیلا ہونے کے وقت بھی پڑھی جا سکتی ہے۔

نوٹ: وقتِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اور عصر سے مغرب تک نفل نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

عورتوں کی نماز میں خاص فرق

مرد اور عورت کے لئے اگرچہ نماز کا ایک ہی قاعدہ ہے لیکن دس چیزیں طریقہ نماز میں عورتوں کے لئے خاص فرق رکھتی ہیں۔

---

① عورتوں کو تکبیر تحریمہ کے لئے صرف کندھوں تک ہاتھ اُٹھانا۔
② عورتوں کو دونوں ہاتھ بغیر حلقہ کئے سینہ پر رکھنا اور کہنیاں پسلیوں سے ملی ہوئی رکھنا۔
③ عورتوں کو قیام، رکوع اور سجدہ میں ہاتھ کی انگلیاں ملا کر رکھنا۔
④ عورتوں کو قیام کی حالت میں دونوں پیروں کے ٹخنے مِلا کر رکھنا۔
⑤ عورتوں کو رکوع میں زیادہ نہ جُھکنا صِرف انگلیوں کے سرے گھٹنوں تک لیجانا اور دونوں گُھٹنے مِلا کر رکھنا۔
⑥ عورتوں کو پست ہو کر سجدہ کرنا اور پیٹ کو رانوں سے مِلا دینا اور
⑦ سجدہ میں کہنیاں زمین پر رکھ دینا۔
⑧ عورتوں کو سجدہ میں اور بیٹھنے کی حالت میں دونوں پیر داہنی طرف نِکال لینا۔
⑨ عورتوں کو تمام نمازوں میں قرأت آہستہ کرنا۔
⑩ عورتوں کو ہر نماز اپنی الگ پڑھنا۔

صلوٰۃ التسبیح

حدیث شریف میں نمازِ تسبیح کی بڑی فضیلت آئی ہے۔ اس کی ترکیب یہ ہے کہ چار رکعت نماز نفل کی نیت باندھ کر سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ اَلْحَمْدُ شریف اور سورت پڑھے۔ رکوع میں جانے سے پہلے یہ تسبیح سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پندرہ مرتبہ پڑھے، پھر رکوع میں جائے اور رکوع کی تسبیح کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ دفعہ پڑھے۔ پھر رکوع سے اُٹھ کر سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کے بعد دس دفعہ پڑھے پھر سجدے میں جائے اور سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کے بعد یہی تسبیح دس۱۰ دفعہ پڑھے۔ سجدہ سے اُٹھ کر پھر دس دفعہ پڑھے اس کے بعد دوسرے سجدہ میں دس دفعہ پڑھے پھر سجدہ سے اُٹھ کر بیٹھ جائے اور یہی تسبیح دس دفعہ پڑھے۔ پھر دوسری رکعت کے لئے کھڑا ہو جائے اور اسی ترتیب سے دوسری رکعت پوری کرے۔ جب دوسری رکعت میں التحیات کے لئے بیٹھے تو پہلے یہی دُعاء دس دفعہ پڑھے، پھر التحیات شروع کرے۔ اسی طرح چار رکعتیں پوری کی جائیں ——— ایک رکعت میں یہ تسبیح کُل پچھتر دفعہ ہوئی، اس حساب سے چار رکعات میں ۳۰۰ بار پڑھی جائیگی۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباس رضؓ کو یہ نماز خاص اہتمام سے سکھائی تھی اور فرمایا تھا کہ اس سے تمہارے چھوٹے بڑے، نئے پُرانے اگلے پچھلے سب گناہ معاف ہو جائیں گے اگر ہو سکے تو ہر روز پڑھ لیا کرو، اور ہر روز نہ ہو سکے تو ہفتہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو اور ہر ہفتہ نہ پڑھ سکو تو مہینہ میں ایک بار پڑھ لیا کرو۔ ہر مہینہ میں نہ پڑھ سکو تو سال میں ایک مرتبہ پڑھ لیا کرو اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو ساری عمر میں ایک دفعہ ضرور پڑھ لینا۔

★ مسئلہ: صلوٰۃ التسبیح کی چاروں رکعتوں میں جو سُورت چاہے پڑھے کوئی ایک سُورت مقرر نہیں ہے۔

★ مسئلہ: اگر کسی رُکن میں تسبیحات بھول کر کم پڑھی گئیں یا بالکل ہی چھوٹ گئیں تو اگلے رکن میں پڑھ لے۔

نمازِ جنازہ کا بیان

جنازہ کی نماز فرضِ کفایہ ہے۔ اگر کچھ لوگ (بلکہ ایک مرد یا ایک عورت) بھی پڑھ لیں تو فرض ادا ہو جاتا ہے۔ جماعت اس میں شرط نہیں۔

شرائط نمازِ جنازہ

① میت کا مسلمان ہونا۔
② میت کا پاک ہونا۔
③ کفن کا پاک ہونا۔
④ میت کا ستر چھپا ہوا ہونا۔
⑤ جنازہ نماز پڑھنے والے کے سامنے رکھا ہوا ہونا۔
⑥ میت کا یا اسکے جسم کا اکثر حصہ سر سمیت موجود ہونا۔

نمازِ جنازہ

نیّت نیّت کرتا ہوں چار تکبیر نمازِ جنازہ ثناء واسطے اللہ تعالیٰ کے درود واسطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دعاء واسطے اِس میّت کے رُخ میرا کعبہ شریف کی طرف

پہلی تکبیر اَللّٰہُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)

ثناء سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ

(الٰہی میں تیری پاکی کے ساتھ اور تیری تعریف (کے ساتھ) تجھے یاد کرتا ہوں اور تیرا نام

وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

بابرکت ہے اور تیری شان بلند ہے اور تیری تعریف بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں

دوسری تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)

درود شریف اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَسَلَّمْتَ وَبَارَكْتَ وَرَحِمْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

الٰہی حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی آل پر رحمت بھیج۔ جس طرح تو نے رحمت بھیجی اور سلام بھیجا اور برکت دی اور مہربانی کی اور رحم کیا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

تیسری تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)

دُعا اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

الٰہی بخش دے ہمارے ہر زندہ کو اور ہمارے ہر متوفی کو اور ہمارے ہر حاضر اور ہمارے ہر غیر حاضر کو اور ہمارے ہر چھوٹے کو اور ہمارے ہر بڑے کو اور ہمارے ہر مرد کو اور ہماری ہر عورت کو الٰہی تو ہم میں سے جس کو زندہ رکھے تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جس کو موت دے اس کو ایمان پر موت دے۔

چوتھی تکبیر اَللّٰهُ اَکْبَرُ (اللہ بہت بڑا ہے)

دائیں بائیں کہیے اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت۔

[illegible] اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا

الٰہی اس (لڑکے) کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنے والا بنادے اور اسکو ہمارے

وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ؕ

لئے اجر کا موجب اور وقت پر کام آنیوالا بنادے اور اسکو ہماری سفارش کرنیوالا بنادے جسکی سفارش منظور ہوجائے

لڑکی کی میت پر یہ دعا پڑھے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا

الٰہی اس (لڑکی) کو ہمارے لئے آگے پہنچکر سامان کرنے والی بنادے اور اسکو ہمارے لئے

اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَةً وَّمُشَفَّعَةً ؕ

اجر کی موجب اور وقت پر کام آنیوالی بنادے اور اسکو ہمارے لئے سفارش کرنیوالی بنادے اور وہ جسکی سفارش منظور ہوجائے

فرض نماز جنازہ

① قیام یعنی کھڑا ہونا۔
② چار مرتبہ تکبیر یعنی اللہ اکبر کہنا

سنن نماز جنازہ

① امام کا میت کے سینہ کے سامنے کھڑا ہونا۔
② ثناء پڑھنا۔
③ درود شریف پڑھنا۔
④ دُعا پڑھنا۔

وضو کی دعائیں

وضو شروع کرتے وقت

بِسْمِ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی دِیْنِ الْاِسْلَامِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑی عظمت والا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کیلئے ہیں جس نے مجھے دینِ اسلام پر قائم رکھا

کُلی کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی تِلَاوَۃِ الْقُرْاٰنِ وَذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

اے اللہ میری مدد فرما قرآن پاک کی تلاوت پر اپنے ذکر و شکر پر اور اپنی اچھی عبادت پر

ناک میں پانی دیتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَرِحْنِیْ رَائِحَۃَ الْجَنَّۃِ وَلَا تُرِحْنِیْ رَائِحَۃَ النَّارِ

اے اللہ مجھ کو جنّت کی ہوا دیجئے اور دوزخ کی ہوا نہ دیجئے

مُنہ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ بَیِّضْ وَجْھِیْ یَوْمَ تَبْیَضُّ وُجُوْہٌ وَّتَسْوَدُّ وُجُوْہٌ

اے اللہ میرے چہرے کو سفید کر دیجئے جس روز چہرے سفید اور سیاہ ہوں گے

دایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِیَمِیْنِیْ وَحَاسِبْنِیْ حِسَابًا یَّسِیْرًا

اے اللہ میرا نامۂ اعمال میرے داہنے ہاتھ میں دیجئے اور میرا حساب آسان کر دیجئے

بایاں ہاتھ دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ لَا تُعْطِنِیْ کِتَابِیْ بِشِمَالِیْ وَلَا مِنْ وَّرَآءِ ظَھْرِیْ،

اے اللہ میرا نامۂ اعمال بائیں ہاتھ میں نہ دیجئے اور نہ پُشت کی جانب سے دیجئے

سر کے مسح کے وقت

اَللّٰھُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ ظِلِّ عَرْشِكَ یَوْمَ لَاظِلَّ اِلَّاظِلُّ عَرْشِكَ

اے اللہ مجھے عرش کے نیچے سایہ دیجئے جس روز آپ کے عرش کے سوا کہیں سایہ نہ ہوگا۔

کانوں کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ یَسْتَمِعُوْنَ الْقَوْلَ فَیَتَّبِعُوْنَ اَحْسَنَهٗ

اے اللہ مجھے ان لوگوں میں کر دیجئے جو بات سُنتے ہیں اور اچھی بات مانتے ہیں۔

گردن کا مسح کرتے وقت

اَللّٰھُمَّ اَعْتِقْ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ

اے اللہ میری گردن کو دوزخ سے آزاد کر دیجئے۔

دایاں پیر دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ ثَبِّتْ قَدَمَیَّ عَلَی الصِّرَاطِ یَوْمَ تَزِلُّ الْاَقْدَامُ

اے اللہ میرے قدموں کو پلصراط پر ثابت قدم رکھئے جس روز قدم پھسلتے ہوں گے۔

بایاں پیر دھوتے وقت

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذَنْبِیْ مَغْفُوْرًا وَّسَعْیِیْ مَشْکُوْرًا وَّتِجَارَتِیْ لَنْ تَبُوْرَ

اے اللہ میرے گناہ بخش دیجئے اور میری کوشش کو کامیاب کیجئے اور بنا میری تجارت کو باقی رہنے والی کہ ہلاک نہ ہو

وضو کے بعد کلمہ شہادت اور یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ

اے اللہ مجھ کو توبہ کرنے والوں میں سے بنا دیجئے اور مجھ کو پاک رہنے والوں میں سے بنا دیجئے

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیْنَ۔

اور مجھے اپنے نیک بندوں میں سے بنا لیجئے

مسنون دُعائیں

(۱) جب اچھا کام شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

(۲) جب کھانا شروع کرے

بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى بَرَكَةِ اللّٰهِ

شروع میں اگر اس دُعاء کو پڑھنا بھول جائے تو یاد آنے پر یہ پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلَهٗ وَاٰخِرَهٗ

(۳) کھانے کے درمیان پڑھے

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

(۴) جب کھانے سے فارغ ہو جائے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ۝

دوسرے کے یہاں کھائے تو آخر میں یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اَطْعِمْ مَنْ اَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ ۞

(۵) جب دُودھ یا چائے پی چکے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ

(۶) جب سونے کا ارادہ کرے

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْيَا

(۷) جب سو کر اُٹھے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَحْيَانَا بَعْدَ مَآ اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُوْرُ

(۸) صبح و شام کی ایک خاص دُعاء

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِيْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۞

(۹) نمازِ فجر و مغرب کے بعد کی دُعاء

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ النَّارِ ۷ بار

(۱۰) جب بیتُ الخلاء میں جائے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ ۝

(۱۱) جب بیتُ الخلاء سے نکلے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْٓ اَذْهَبَ عَنِّي الْاَذٰى وَعَافَانِيْ

(۱۲) جب نیا کپڑا پہنے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ

(۱۳) جب آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ حَسَّنْتَ خَلْقِیْ فَحَسِّنْ خُلُقِیْ

(۱۴) جب گھر سے سفر کے لئے نکلے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۱۵) جب سواری پر بیٹھ جائے

سُبْحٰنَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ ط

(۱۶) جب مصافحہ کرے

یَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

(۱۷) جب کسی مسلمان کو ہنستا ہوا دیکھے

اَضْحَكَ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ

(۱۸) جب نشیب و فراز سے گذرے

اُونچی جگہ یعنی جب اُوپر چڑھے تو کہے اَللّٰهُ اَكْبَرُ اور اگر نیچے اُترے تو کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ

(۱۹) جب مسجد میں داخل ہوں

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

(۲۰) جب مسجد سے باہر نکلے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

(۲۱) نیّت روزۂ رمضان

بِصَوْمِ غَدٍ نَّوَیْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

(۲۲) جب روزہ افطار کرے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَعَلٰى رِزْقِكَ اَفْطَرْتُ

(۲۳) جب افطار کر چکے

ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

(۲۴) جب کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے

لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْشَآءَ اللّٰهُ

(۲۵) جب اذان کی آواز سُنے

جو مؤذن کہتا جائے سُننے والا بھی وہی کہے صرف حَیَّ عَلَى الصَّلٰوةِ ط حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے

(۲۶) وتر پڑھنے کے بعد تین بار یہ پڑھے
سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ ط
تیسری بار بلند آواز سے پڑھے اور قُدُّوْسِ کی دال کو خوب کھینچے۔

(۲۷) جب بادل گرجے یا بجلی کڑکے
يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهٖ وَالْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ خِيْفَتِهٖ ط

(۲۸) ندی یا دریا کے اندر سے پار ہوں
بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٖيهَا وَمُرْسٰهَا اِنَّ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

(۲۹) جب سبق یاد کرے
رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝

(۳۰) جب جنازہ کو دیکھے
لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ

(۳۱) جب قبرستان جائے
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَهْلَ الْقُبُوْرِ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَنَا وَلَكُمْ اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ ط

(۳۲) میت کو قبر میں رکھتے وقت
بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلٰى مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۔

(۳۳) جب قبر پر مٹی ڈالے
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى۔

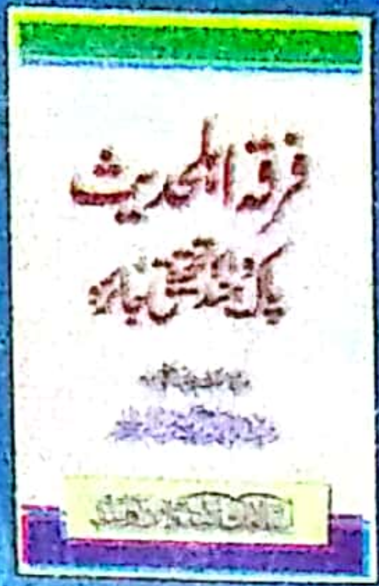
(۳۴) زبان پر آسان، ترازو میں بہت بھاری
سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ

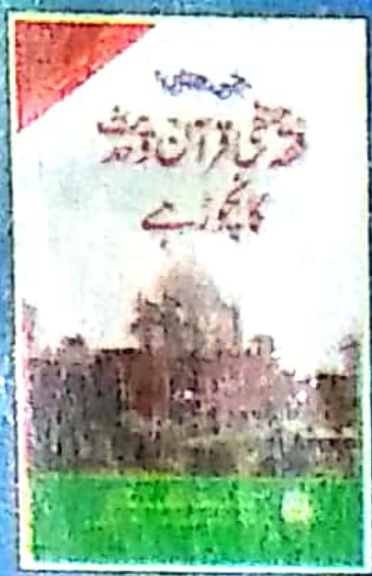
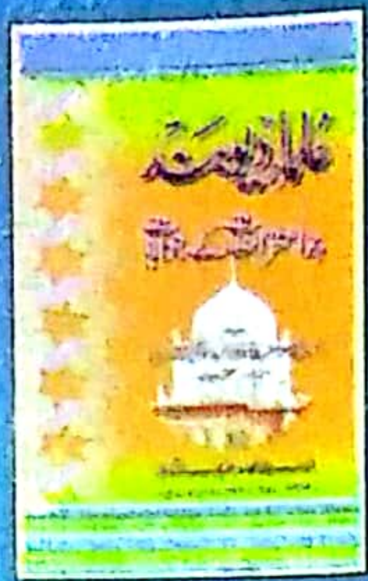
تَمَّتْ بِالْخَيْرِ

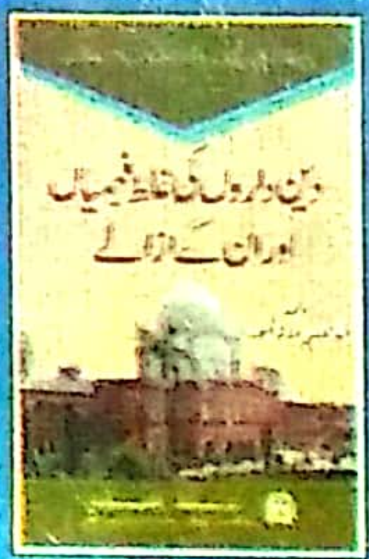
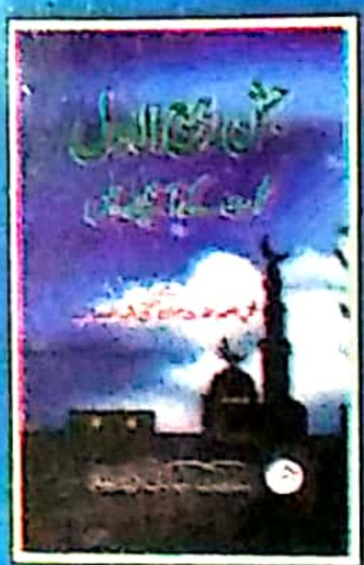
خادمُ الطلبہ : محمد جہانگیر قاسمی مدرس مدرسہ امدادُ الاسلام، لنڈھورہ، روڑکی، ہریدوار







Designed & Printed by : AYAZ DBD # 09927003897

ISLAMIC ACADEMY
Khanqah, Deoband-247554 (SRE) U P
Cell : 09027576907, 01336-222031
E-mail: iadeoband@yahoo.com
Visit us : www.manfulquranhindi.webs.com

MRP. ₹ 20/-